Roll No...

Total No. of Questions : **13**] [*Total No. of Printed Pages* : **8**

AP–482

M.A. (Final) Examination, 2021

URDU

Paper–VII (i)

Subsidiary Language (Persian)

Time : 1½ Hours] [*Maximum Marks : 100*

SECTION–A

Answer all ten questions (Answer limit 50 words). Each question carries 2 marks. **(Marks : 2 × 10 = 20)**

(حصہ-الف)

سبھی 10 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 50 الفاظ سے زیادہ نہ ہو) ہرسوال کے 2 نمبر ہیں۔

SECTION–B

Answer any five questions out of eight (Answer limit 200 words). Each question carries 8 marks. **(Marks : 8 × 5 = 40)**

(حصہ-ب)

8 میں سے کن ہی 5 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 200 الفاظ سے زیادہ نہ ہو)ہرسوال کے 8 نمبر ہیں۔

SECTION–C

Answer any two questions out of four (Answer limit 500 words). Each question carries 20 marks. **(Marks : 20 × 2 = 40)**

(حصہ-ج)

4 میں سے کن ہی 2 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 500 الفاظ سے زیادہ نہ ہو)ہرسوال کے 20 نمبر ہیں۔

SECTION–A

(حصہ-الف)

1 سبھی سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔ جواب 50 الفاظ سے زائد نہ ہو۔

(i) حافظ کا نام اور وطن تحریر کیجئے۔

(ii) فردوسی کی مثنوی کا نام بتائیے۔

(iii) شیخ سعدی کی کون سی تصنیف آپ کے نصاب میں شامل ہے؟ نام تحریر کیجئے۔

(iv) عمر خیام کس صنف شاعری کے لئے مشہور ہے؟

(v) شبلی کی کون سی تصنیف آپ کے نصاب میں شامل ہے؟

(vi) صفت کی تعریف اور اقسام لکھیے۔

(vii) خرافات فرنگ نظم کس شاعر کی تخلیق ہے؟

(viii) اخلاق محسنی کے مصنف کا نام بتائیے۔

(ix) عیار دانش کس کی تصنیف ہے؟

(x) سیاست نامہ کے مصنف کا نام اور موضوع تحریر کیجئے۔

SECTION–B

(حصہ-ب)

نوٹ:۔ درج ذیل میں سے صرف پانچ سوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔جواب 200 الفاظ سے زائد نہ ہو۔

2 حافظ شیرازی کے حالاتِ زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی شاعرانہ خوبیاں بیان کیجئے۔

3 فردوسی کے حالاتِ زندگی بیان کرتے ہوئے اس کی ادبی خدمات بیان کیجئے۔

4 مندرجہ ذیل میں سے چار کی تعریف مع مثال بیان کیجئے۔

(i) اسم (ii) ضمیر

(iii) مضارع کی قسمیں (iv) صفت نسبتی

(v) مصدر (vi) فعل

(vii) مستقبل کی قسمیں (viii) اسم مفعول

5 ملاحسین واعظ کاشفی کی نثر نگاری کی خوبیاں بیان کیجئے۔

6 مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کا بامحاورہ اردو میں ترجمہ کیجئے۔

(الف)

ناخوش آوازے ببانگ بلند قرآن می خواند۔صاحب دلے برو بگذشت وگفت ترا مشاہرہ چند

است؟ گفت ہیچ۔ گفت پس چرا ایں ہمہ خود را زحمت می دہی۔ گف از برائے خدا می خوانم۔ گفت از برائے خدا مخواں۔

بیت

گر تو قرآں بدیں نمط خوانی

ببری رونق مسلمانی

(ب)

دریں معنی بوعلی ذقاق روزے بہ نزدیک ابوالیاس کہ سپاہ سالار و والی خراسان بود اندر آمد ایں ابوعلی باہمہ جلالت شخص فاضل بود۔ بوعلی ذقاق در پیش او را بہ نشست بہ دوزانو۔ بوعلی الیاس گفت مرا پندے دہ یا امیر۔ یک مسئلہ می پرسم از تو بے نفاق جوابم دہی، گفت پس چگونہ است کہ آں چہ دوسنتری داری ایں جارہا می کنی و آنچہ دوست نداری با خویش بدان جہاں می بری۔

7 مندرجہ ذیل رباعیات میں سے صرف دو کی تشریح کیجیئے۔

(الف)

ہر چند کہ رنگ و روی زیباست مرا چوں لالہ رخ و چوس و بالاست مرا

معلوم تشتر کہ در طرب خانہ خاک نقاش ازل بہ ہر چہ آراست مرا

(ب)

تابہ توانی طعنہ مزن مستاں را   بنیاد مکن توحیلہ و دستاں را

تو غزہ مشو بدآں کہ مے نخوری   صد کارکنی کہ مے غلام است آں را

(ج)

چوں عہدہ نمی شود کسی فردارا   حالی خوش دار ایں دل پر سودارا

مے نوش بنور ماہ اے ماہ کہ ماہ   بسیار بتابد و نیابد مارا

8 مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

(i) تمہارا نام کیا ہے؟   (ii) تمہارا مکان کہاں ہے؟

(iii) وہ کل جے پور جائے گا۔   (iv) میں اجمیر سے واپس آ گیا۔

(v) یہ کتاب زید کی ہے۔   (vi) یہ قلم بہت قیمتی ہے۔

(vii) علم سے بہتر دنیا میں کچھ بھی نہیں ہے۔   (viii) گیا وقت دوبارہ واپس نہیں آتا۔

9 نظام الملک طوسی کی حیات وادبی خدمات پر ایک مختصر نوٹ لکھئے۔

SECTION–C

(حصہ-ج)

نوٹ:۔درج ذیل میں سے صرف دوسوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔جواب 500 الفاظ سے زائد نہ ہو۔

10 مندرجہ ذیل اشعار میں سے صرف پانچ اشعار کی تشریح کیجئے۔

امشب سبکتر می زند ایں طبل بے ہنگام را
یا وقت بیداری غلط بودہ است مرغ بام را

یک لحظہ بود ایں یا شبی کز عمر ما تاراج شد
ما ہمچناں لب بر لبی نا برگرفتہ کام را

ہم تازہ رویم ہم خجل ہم شادمان ہم تنگ دل
کز عہدہ بیروں آمدن نتوانم ایں پیغام را

گر پائے بر فرقم نہی تشریف قربت می دہی
جز سر نمی دانم نہاد از عذر ایں اقدام را

چوں بخت نیک انجام را با ما بکلی صلح شد

بگذار تا جاں می دہد بد گوئی و بد فرجام را

یہ خدا اگر بہ میرم کہ دل از تو بر نگیرم

بہ روای طبیم از سر کہ دوانہ می پریزم

ہمہ عمر با ظریفاں بہ نشستی و خوباں

تو برخاستی و نقشت بہ نشست در ضمیرم

مدہ اے حکیم پندم کہ بہ کار در نہ بندم

کہ ز خویشتن گریز اس و ز و دست نا گزیرم

تو در آئنہ نگہ کن حرکات خویشتن را

بہ زبان خود بہ گوئی کہ بہ حسن بے نظیرم

نہ نشاط بوستانم نہ ہوائی دوستانم

بروید اے رفیقاں بہ سفر کہ من اسیرم

11 عمر خیام کی رباعی نگاری کے محاسن مع مثال تحریر کیجئے۔

12 شیخ سعدی کی سوانحی حالت تحریر کرتے ہوئے ان کی نثری خوبیاں بیان کیجئے۔

13 مندرجہ ذیل میں سے چار کی تعریف مع مثال تحریر کیجئے۔

(i) ایہام

(ii) تضاد

(iii) تشبیہ

(iv) لف ونشر غیر مرتب

(v) تلمیح

(vi) حسن تعلیل

(vii) تجاہل عارفانہ

(viii) مراعاۃ النظیر